

26336 - نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد حیض آئے تو کیا حکم ہے ؟

سوال

اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد عورت کو حیض آئے تو کیا حکم ہے، آیا وہ اس نماز کی قضاء کرے گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد حیض آئے مثلاً ظہر کی نماز کا وقت شروع ہونے سے نصف گھنٹہ بعد حیض آئے تو حیض سے پاک ہونے کے بعد وہ اس نماز کی قضاء کرے گی جس کا وقت شروع ہو چکا تھا، کیونکہ وہ اس وقت پاک تھی۔

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يقينا مؤمنون پر نماز وقت مقررہ میں ادا کرنی فرض کی گئی ہے النساء (103) .

اور حیض کے وقت والی نمازوں کی قضاء نہیں کرے گی کیونکہ ایک لمبی حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کیا جب اسے حیض آئے تو آیا وہ نماز ترک نہیں کرتی اور روزہ بھی نہیں رکھتی ؟ "

صحیح بخاری حدیث نمبر (304) صحیح مسلم حدیث نمبر (80) .

اور علماء کرام کا اجماع ہے کہ مدت حیض میں رہ جانے والی نمازیں عورت قضاء نہیں کرے گی۔

لیکن اگر وہ پاک ہو جائے اور ابھی کسی نماز کا وقت اتنا باقی ہو کہ ایک رکعت ادا ہو سکتی ہو تو وہ اس وقت کی نماز ادا کرے گی کیونکہ وہ نماز کے وقت میں پاک ہو چکی تھی اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور جس نے سورج طلوع ہونے سے قبل فجر کی ایک رکعت پالی تو اس نے فجر کی نماز پالی، اور جس نے سورج

غروب ہونے سے قبل عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کی نماز پالی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (679) صحیح مسلم حدیث نمبر (607) .

اس لیے اگر عورت عصر کے وقت پاك ہو جائے اور سورج غروب ہونے میں ایک رکعت ادا کرنے کی مقدار باقی ہو تو وہ عصر کی نماز ادا کرے گی۔